(14)

باسمہ تعالیٰ

بخدمت گرامی حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

درج ذیل مسئلے میں شرعی رہنمائی مطلوب ہے:۔

ہمارے پاس مختلف کمپنیوں کے Shares ہیں جو ہم نے خریدے ہوئے ہیں، یہ Shares مختلف مالیتوں کے ہوتے ہیں۔

ان میں سے بعض Shares تجارت کی نیت سے اور بعض کمپنی کا سالانہ نفع (Dividend) حاصل کرنے کی نیت سے خریدے گئے ہیں۔

پوچھنا یہ ہے کہ ان Shares کی زکاۃ کا حساب کیسے کیا جائے؟

ہمارے پاس کمپنی کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کی صحیح صورتحال معلوم کرنے کے لئے کمپنی کی بیلنس شیٹ ہی ذریعہ ہوتی ہے۔

اس بیلنس شیٹ میں کمپنی کے کل اثاثے اور کل ذمہ داریاں درج ہوتی ہیں، یہ اثاثے اور ذمہ داریاں کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ ہم ایک بیلنس شیٹ کا زکاۃ کے نقطۂ نظر سے صحیح تجزیہ کر کے یہ فیصلہ کرسکیں کہ ان میں سے کون کون سے اثاثے زکاۃ کے حساب میں شامل کئے جائیں گے اور کون سے نہیں؟

اسی طرح کون سی ذمہ داریاں منہا کی جائیں گی اور کون سی نہیں؟

اور اس سارے تناظر میں Share کی مارکیٹ ویلیو کا کہاں کہاں اعتبار ہوگا؟

اس سلسلے میں عام طور پر فتاوی میں یہ موقف اختیار کیا جاتا ہے کہ Dividend کی غرض سے حاصل کیے گئے شیئرز میں سے کمپنی کے ناقابلِ زکاۃ اثاثے منہا کئے جاسکتے ہیں (جیسا کہ دارالعلوم کراچی کے فتویٰ نمبر: ۶۱/۱۰۸۵ میں ہے)

لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہم جیسے عام آدمی کے لئے یہ بات بہت مجمل ہے اور تفصیل کا تقاضا کرتی ہے۔

براہ کرم کمپنی کے شیئرز کی زکاۃ نکالنے کا طریقہ مکمل تفصیل سے بیان فرمادیں (چاہے وہ شیئرز تجارت کی نیت سے خریدے ہوں یا نفع کیلئے) اور بیلنس شیٹ کے تمام مندرجات کا شرعی نقطۂ نگاہ سے تجزیہ اور اُس کے ذریعہ زکاۃ نکالنے کا واضح اور آسان فارمولا بھی تحریر فرمادیں تاکہ مختلف کمپنیوں کے ہزاروں شیئر ہولڈرز کے لئے ایک منضبط طریقہ سامنے آجائے اور ان کے لئے ہر سال زکاۃ کا حساب کرنا آسان ہوجائے۔

نوٹ:۔ نمونے کے طور پر دو کمپنیوں کی Balance Sheets منسلک ہیں، آپ جواب میں ان کو پیش نظر رکھ سکتے ہیں۔

براہ کرم جواب دیکر ممنون فرمائیں

والسلام

معرفت	المستفتی
اظفر اقبال رشید	عبدالسلام
(مشیر شرعی امور)	(برق کارپوریشن)

دارالافتاء

(15)

Balance Sheet No. 1

Nestlé

Condensed Interim Balance Sheet
As at September 30, 2008 (Un-audited)

	Notes	Sep. 30, 2008 Rs'000	Dec. 31, 2007 Rs'000
Tangible fixed assets			
Property, plant and equipment	7.1	8,772,685	8,913,465
Assets subject to finance lease	7.2	285,367	160,963
Capital work-in-progress		1,341,429	971,183
		10,399,481	10,045,611
Intangible assets		60,404	92,382
Long term loans and advances		106,462	80,670
Long term security deposits		5,036	6,088
Current assets			
Stores and spares		750,228	436,573
Stock in trade		[illegible]12,108	2,393,306
Trade debts		299,530	344,053
Current portion of long term loans and advances		25,521	21,279
Cash and bank balances		306,502	406,225
Advances, deposits, prepayments and other receivables		1,625,807	2,022,387
		5,419,696	5,623,823
Current liabilities			
Current portion of liabilities against assets subject to finance lease		51,441	29,863
Short term borrowings - secured		300,000	1,035,000
Running finance under markup arrangements - secured		1,543,522	1,637,799
Interest free customer security deposits		130,424	124,572
Trade and other payables		3,158,719	3,062,027
Interest and mark up accrued		65,814	89,261
		5,249,920	5,978,522
Net working capital		169,776	(354,699)
Total capital employed		10,741,159	9,870,052
Long term and deferred liabilities			
Long term finances		5,079,750	4,028,700
Deferred taxation		1,089,280	1,371,675
Retirement and other benefits		245,360	238,370
Liabilities against assets subject to finance lease		175,928	119,602
		6,590,318	5,758,347
Contingencies and commitments	6		
Net assets		4,150,841	4,111,705

16

No. 2

Balance Sheet
As at December 31, 2007

	Note	[redacted]	2006
		[redacted]	upees '000)
SHARE CAPITAL AND RESERVES			
Share capital	4	[redacted]	9,341,100
Capital reserve	5	[redacted]	228,350
Accumulated loss		[redacted]	(1,031,754)
		[redacted]	8,537,696
NON-CURRENT LIABILITIES			
Long term financing	6	[redacted]	1,459,304
Liabilities against assets subject to finance lease	7	[redacted]	3,310
Long term murabaha	8	[redacted]	135,373
Deferred tax	9	[redacted]	2,634,339
Long term loan	10	[redacted]	6,482,007
CURRENT LIABILITIES AND PROVISIONS			
Trade and other payables	11	[redacted]	2,674,903
Mark - up accrued	12	[redacted]	104,952
Short term running finances	13	[redacted]	4,531,836
Current portion of:			
- Long term financing	6	[redacted]	416,944
- Liabilities against assets subject to finance lease	7	[redacted]	2,586
- Long term murabaha	8	[redacted]	38,679
- Long term loan	10	[redacted]	648,201
Sales tax payable		[redacted]	11,226
		[redacted]	8,429,327
		[redacted]	27,681,356

CONTINGENCIES AND COMMITMENTS 15

The annexed notes 1 to 41 form an integral part of these financial statements.

الجواب حامداً ومصلیا

کسی بھی کمپنی کے شیئرز دراصل کمپنی کے اثاثوں میں شیئر ہولڈر کے ملکیتی حصے کی نمائندگی کرتے ہیں اور اگر شیئر ہولڈر کی ذاتی ملکیت میں ان شیئرز سمیت زکاۃ کے نصاب کے بقدر قابل زکاۃ مال موجود ہو تو اس پر زکاۃ بھی واجب ہوتی ہے۔

چونکہ کمپنی کے شیئرز تجارت کی نیت سے بھی خریدے جاتے ہیں اور نفع حاصل کرنے کی غرض سے بھی، اور دونوں صورتوں میں زکاۃ کے حساب کا طریقہ مختلف ہوتا ہے لہٰذا ہم ذیل میں تفصیل کے ساتھ شیئرز کی مندرجہ بالا دونوں قسموں کی زکاۃ نکالنے کا طریقہ بالترتیب بیان کرتے ہیں تاکہ اس سلسلے میں کوئی ابہام باقی نہ رہے۔

کمپنی کے شیئرز کی زکاۃ نکالنے کا طریقہ کار:۔

شیئرز کی زکاۃ کا حساب کرنے سے قبل شیئرز کی قسم کا تعین کرنا ضروری ہے۔
یعنی سب سے پہلے یہ دیکھا جائے کہ وہ شیئرز مندرجہ ذیل دو قسموں میں سے کس قسم کے ہیں:۔

(۱)۔ تجارتی حصص:۔

یعنی وہ حصص (Shares) جو آگے بیچ کر نفع کمانے کی غرض سے ہی خریدے گئے ہوں۔

(۲)۔ غیر تجارتی حصص:۔

جو حصص آگے بیچنے کی نیت سے نہیں بلکہ کمپنی کے کاروبار میں باقاعدہ حصہ دار بن کر سالانہ نفع حاصل کرنے کی نیت سے خریدے گئے ہوں۔

مذکورہ بالا دونوں قسموں کی زکاۃ کا طریقہ بالترتیب درج ذیل ہے:۔

(۱)۔۔ تجارتی حصص کی زکاۃ:۔

ان کی زکاۃ کی ادائیگی کے لئے ان کی مکمل بازاری قیمت (Market Price) معلوم کرکے اس کا چالیسواں حصہ (2.5%) زکاۃ کے طور پر دیدیا جائے۔

گویا کہ اس کی زکاۃ کا فارمولا یہ ہوا:۔

Total Market Price x 2.5% = Zakat Amount

لہٰذا اگر کسی شیئر کی بازاری قیمت 1000 روپے ہے تو اس کی زکاۃ کا حساب یوں ہوگا:۔

1000 x 2.5% = 25 (زکاۃ)

دار الافتاء

(جاری ہے۔۔۔)

یا: $1000 \div 40 = 25$ (زکاۃ)

(۲)۔۔غیر تجارتی حصص کی زکاۃ:۔

جو شیئرز کسی کمپنی کی ملکیت میں مستقل حصہ دار بن کر اس کے نفع، نقصان میں شراکت کے لئے خریدے گئے ہوں ان کی زکاۃ کا درست حساب کرنے کے لئے درج ذیل طریقہ اختیار کرنا چاہئے:۔
چونکہ یہ Shares مالِ تجارت نہیں (یعنی بیچنے کی نیت سے نہیں خریدے گئے) اس لئے ان کی پوری بازاری قیمت پر زکاۃ واجب نہیں ہوگی بلکہ کمپنی جن اثاثوں کی مالک ہے ان اثاثوں کا زکاۃ کے اصولوں کے مطابق تجزیہ کر کے زکاۃ کا حساب لگانا ہوگا۔
کمپنی کے اثاثوں کا تجزیہ اس کی Balance Sheet (تختۂ توازن) سے ہوسکتا ہے، Balance Sheet کمپنی کے تمام Assets (اثاثوں) اور تمام Liabilities (مالی ذمہ داریوں) کی کیفیت کو ظاہر کرتی ہے۔
Balance Sheet میں درج کمپنی کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کا، زکاۃ کے حساب کے لئے مندرجہ ذیل طریقے سے تجزیہ کیا جائے گا:۔

(۱)۔۔۔اثاثوں کا تجزیہ:۔

Balance Sheet میں درج تمام Assets (اثاثوں) کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں منقسم کیا جائے گا:۔

(قابلِ زکاۃ اثاثے) (1)..Zakatable Assets

یعنی وہ اثاثے جو شرعی لحاظ سے مالِ نامی میں آتے ہیں اور ان پر زکاۃ واجب ہوتی ہے

(ناقابلِ زکاۃ اثاثے) (2)..Non-Zakatable Assets

یعنی وہ اثاثے جن پر زکاۃ لازم نہیں ہوتی۔

(ناقابلِ شمار اثاثے) (3)..Non-Countable Assets

یعنی وہ اثاثے جن کو Accounting Standards کی رُو سے تو باقاعدہ ''اثاثہ'' شمار کیا جاتا ہے لیکن شرعی لحاظ سے وہ کوئی اثاثہ نہیں لہذا وہ قابلِ شمار ہی نہیں (اس کی تفصیل آگے ص: ۵ پر ''ناقابلِ شمار اثاثے'' کے عنوان سے آرہی ہے)

(۲)۔۔ذمہ داریوں کا تجزیہ:۔

Balance Sheet میں درج مالی ذمہ داریوں کو ہم درج ذیل اقسام میں تقسیم کریں گے:۔

(قابلِ منہا ذمہ داریاں) (1)..Deductible Liabilities

یعنی وہ ذمہ داریاں جو شرعی لحاظ سے زکاۃ کے حساب میں سے منہا کیئے جانے کے قابل ہیں۔

(ناقابلِ منہا ذمہ داریاں) (2)..Non-Deductible Liabilities

(جاری ہے۔۔۔)

یعنی وہ ذمہ داریاں جو جائز مالی ذمہ داریاں ہیں لیکن زکاۃ کے حساب میں سے منہا نہیں کی جائیں گی۔

(3)..Non-Countable Liabilities (ناقابلِ شمار ذمہ داریاں)

یعنی وہ ذمہ داریاں جو Accounting Standards کی رُو سے ذمہ داری بنتی ہے لیکن شرعی لحاظ سے وہ ذمہ داری نہیں لہٰذا وہ منہا کیے جانے کے قابل ہی نہیں (اس کی تفصیل آگے ص:۶ پر "ناقابلِ شمار ذمہ داریاں" کے عنوان سے آرہی ہے)۔

(۳)۔۔مکمل حصص (Shares) کی تعداد:۔

یعنی کمپنی نے جتنے شیئرز جاری کر رکھے ہیں ان کی تعداد الگ نوٹ کرلی جائے۔

زکاۃ کا حساب:۔

جب Balance Sheet کے مندرجات کا مندرجہ بالا انداز سے تجزیہ ہو جائے تو اب اس کی زکاۃ کا حساب کریں گے جس کا طریقہ کار درج ذیل ہے:۔

۱۔ سب سے پہلے تو اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ہر ایک قسم کے تحت آنے والے تمام مندرجات کا Total کرلیں؛

۲۔ اثاثوں کی پہلی قسم Zakatable کے مجموعے میں سے Deductible Liabilities کا مجموعہ منہا کردیں، جو جواب آئے وہ کمپنی کے Net Zakatable Assets (صافی قابلِ زکاۃ اثاثے) ہیں؛

۳۔ اب اس Net Zakatable Assets کو کمپنی کے جاری کردہ تمام Shares (حصص) پر تقسیم کردیں۔ اب جو جواب آئے گا وہ Net Zakatable per share (خالص قابلِ زکاۃ مال فی حصہ) ہوگا؛

۴۔ پھر اس Net Zakatable per share کو 40 (چالیس) پر تقسیم کردیں تو فی حصہ (Share) واجب الاداء زکاۃ کی رقم آجائے گی؛

۵۔ اب آپ کے پاس جتنے شیئرز ہوں، اس رقم کو ان کی تعداد سے ضرب دیدیں (مثلاً اگر آپ کے پاس سو شیئرز ہیں تو اس رقم کو سو سے ضرب دیدیں) تو آپ پر شیئرز کی مد میں کل واجب الاداء رقم نکل آئے گی؛

یہ رقم زکاۃ کی مد میں ادا کردیں اور اگر احتیاطاً اس سے کچھ زائد دیدیں تو بہتر ہے۔

فارمولا:۔

خلاصہ یہ کہ غیر تجارتی حصص (جو نفع میں شرکت کے لئے خریدے گئے ہوں) کی زکاۃ کے حساب کا فارمولا درج ذیل ہوگا:۔

Zakatable Assets - Deductible Liabilities ÷ Total Shares ÷ 40 = Zakat Amount/Share

یا

Zakatable Assets - Deductible Liabilities ÷ Total Shares x 2.5% = Zakat Amount/Share

(جاری ہے۔۔۔)

مندرجہ بالا طریقے سے معلوم ہوا کہ تجارتی حصص میں تو مارکیٹ ویلیو کا اعتبار ہوگا البتہ Dividend کے لئے خریدے گئے شیئرز کی زکاۃ نکالنے میں اس کی مارکیٹ ویلیو کو پیشِ نظر رکھنا ضروری نہیں بلکہ اثاثوں کی بنیاد پر زکاۃ کا حساب کر کے زکاۃ ادا کی جاسکتی ہے۔

مذکورہ طریقے کے مطابق آپ کی منسلکہ Balance Sheets میں سے ایک Balance Sheets کا تجزیہ اور زکاۃ کا حساب کر کے اس فتوے کے آخر میں (ص:۹ پر) منسلک کر دیا ہے، اس نمونے کے مطابق کسی بھی Balance Sheet کا تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

اثاثوں اور ذمہ داریوں کی درجہ بندی:۔

مذکورہ بالا ساری تفصیل میں بنیادی نکتہ یہ ہے کہ بیلنس شیٹ میں درج اثاثوں اور ذمہ داریوں کی درجہ بندی کیسے کی جائے اور ہر اثاثے یا ذمہ داری کی شرعی حیثیت کا مندرجہ بالا طریقے پر تعین کیسے کیا جائے، اس کے لئے ذیل میں ہم ایک عام Balance Sheet میں موجود تمام مندرجات کا تجزیہ کر کے مندرجہ بالا طریقے کے مطابق ان کی اقسام کی نشاندہی کر رہے ہیں تاکہ ایک عام آدمی کے لئے اثاثوں اور ذمہ داریوں کی درجہ بندی آسان ہو سکے:۔

بیلنس شیٹ کے مندرجات کی زکاۃ کے حساب کے لئے درجہ بندی:۔

Zakatable Assets:	قابلِ زکاۃ اثاثے
Cash and Bank balance.	نقد رقم۔
Advances, Deposits, Prepayments and other receivables.	پیشگی ادائیگیاں، زرِ ضمانت (جو دیا گیا) اور دیگر قابلِ وصول رقوم۔
Stock in trade.	(مالِ تجارت کا) موجودہ اسٹاک۔
Trade debts.	تجارتی ادھاریاں۔
security deposits.	زرِ ضمانت۔
Loans.	قرضے
Tax refundable.	حکومت کو زائد ادا کیا گیا ٹیکس جو حکومت سے قابلِ وصولی ہے۔

Non-Zakatable Assets:	ناقابلِ زکاۃ اثاثے:۔
Property, Plant and Equipments.	جائیداد، پلانٹ اور آلات (مشینریاں) جو استعمال کیلئے خریدے گئے ہوں۔

(جاری ہے۔۔۔)

Capital work in progress.	ترقیاتی کاموں میں لگاہوا سرمایہ (جو نقد رقم یا مالِ تجارت کی شکل میں نہ ہو)۔
Stores and Spares.	محفوظ اور فاضل سامان اور آلات (جسے تجارت کی نیت سے نہ خریدا گیا ہو)۔
Intengible Assets	نظر نہ آنے والے اثاثے (مثلاً کمپیوٹر سوفٹ ویئرز) دیکھیے حاشیہ ۱

Non-Countable Assets:	**ناقابلِ شمار اثاثے:۔**
Assets subject to finance lease	تمویلی اجارے کے تحت حاصل شدہ اثاثے ۲

Deductible Liabilities:	**قابلِ منہا ذمہ داریاں:۔**
Trade and other payables.	تجارتی اور دیگر ادھاریاں ۳
Customer Security deposits	ڈیلرز رڈسٹری بیوٹرز وغیرہ سے لئے گئے زرِ ضمانت کی رقوم
Murabahah Liability	مرابحہ کی مالی ذمہ داری (جبکہ مرابحہ میں خرید کردہ مال مالِ تجارت یا اس کا حصہ ہو، اس کے بارے میں مزید تفصیل حاشیہ ۴ میں ملاحظہ فرمائیں)۔
Sales tax payable	واجب الاداء سیلز ٹیکس ۵
Provision for Income tax	جاری سال میں انکم ٹیکس کی ادائیگی کے لئے اندازہ لگائی گئی رقم ۶

Non-Deductible Liabilities:	**ناقابلِ منہا ذمہ داریاں:۔**
Long term finance	طویل مدتی تمویل ۷
Long term Murabaha	طویل مدتی مرابحہ ۷
Long term loan	طویل مدتی قرضے ۷
Short term borrowing	مختصر مدتی قرضے ۷
Running finance under Mark up arrangements	جاری تمویل مارک اپ کے بندوبست کے ساتھ ۸

(جاری ہے۔۔۔)

Deferred taxation	مؤخر کیا گیا ٹیکس (یعنی وہ ٹیکس جس کی ادائیگی آئندہ سالوں میں کرنی ہے) ۹

Non-Countable Liabilities:	**ناقابل شمار ذمہ داریاں:۔**
Liabilities against assets subject to finance lease.	تمویلی اجارے پر حاصل شدہ اثاثوں کے بدلے آنے والی ذمہ داریاں (چاہے جاری ہوں یا طویل مدتی) ۱۰
Interest and Mark up accrued	سود اور مارک اپ جو اس سال کی ادائیگی کے لئے حسابات میں درج ہوگیا ۸
Retirement and other benefits	ریٹائرمنٹ یا اس کے علاوہ مختلف مواقع پر ملازمین کو دیئے جانے والے فوائد (بونس وغیرہ) ۱۱

مندرجہ بالا طریقے کے مطابق ایک بیلنس شیٹ کا تجزیہ اور اس کی زکاۃ کا حساب کرکے Zakat Calculation for Company Shares کے نام سے اس فتوے کے آخر میں منسلک ہے اسے ملاحظہ کرلیا جائے۔

نوٹ:۔ شیئرز کی زکاۃ کیلئے مندرجہ بالا طریقے کے مطابق حساب اگرچہ اصولی لحاظ سے تو درست ہے تاہم کچھ رقم احتیاطاً زیادہ ادا کردی جائے تو بہتر ہے واللہ اعلم بالصواب

اظفر اقبال عفی عنہ
دار الإفتاء مدرسة عثمانية
بہادرآباد کراتشی

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفر اللہ
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۳ رجب ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبد المنان عفی عنہ
۶/۷/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
۶/۷/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
۵/۷/۳۰

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۲/۱۱۶۷
مورخہ ۳/۷/۷
(جاری)

حواشی:۔

لـ

نظر نہ آنے والے اثاثے:۔

(۱)۔۔۔کمپیوٹر سوفٹ ویئرز:۔

Intangible Assets کے بارے میں کچھ تفصیل یہ ہے کہ مختلف کمپنیوں کی Balance Sheets کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ اس مد کے تحت عموماً کمپیوٹر سوفٹ ویئرز (Computer Softwares) کی مالیت درج کی جاتی ہے (یعنی وہ سوفٹ ویئرز جو کمپنی وقتاً فوقتاً اپنے استعمال کیلئے خریدتی یا بنواتی ہے) یہ سوفٹ ویئرز دو قسم کے ہو سکتے ہیں:۔

(۱)۔۔ایسے سوفٹ ویئر جن کے مالکانہ حقوق اور فروخت کرنے کے اختیارات کمپنی کے پاس ہوں۔

یہ سوفٹ ویئرز بجا طور پر کمپنی کے Assets (اثاثوں) کا حصہ ہیں اور کمپنی فروخت ہونے کی صورت میں یہ سوفٹ ویئرز بھی دیگر اثاثوں کی طرح قابلِ فروخت ہونگے۔

زکوٰۃ کا حساب کرتے وقت ان سوفٹ ویئرز کو Non-Zakatable Assets (ناقابلِ زکوٰۃ اثاثے) میں داخل کیا جانا چاہیے۔

(۲)۔۔ایسے سوفٹ ویئرز جن کو صرف استعمال کرنے کا حق ہو آگے بیچنے کا اختیار نہ ہو۔

ایسے سوفٹ ویئرز چونکہ کمپنی کی ملکیت نہیں اس لئے وہ کمپنی کے Assets میں شمار نہیں کئے جاسکتے، نہ ان پر آئی ہوئی Cost کو اثاثہ بنایا جاسکتا ہے۔

لہٰذا اس قسم کے سوفٹ ویئرز کو زکوٰۃ کا حساب کرتے ہوئے Non-Countable Assets (ناقابلِ شمار اثاثے) کے تحت درج کرنا چاہیے۔

(۲)۔۔۔Goodwill (گڈول):۔

بعض مرتبہ Intangible Assets میں گڈول بھی درج ہوتی ہے، بہتر ہے کہ اس کی تفصیل بھی درج کردی جائے۔

کمپنی کی فروخت کے وقت کمپنی کی شہرت، برانڈ نیم، اچھی کاروباری ساکھ اور اس کی طرف گاہکوں کے رجوع کی کیفیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کمپنی کے اثاثوں کی مارکیٹ ویلیو سے بڑھ کر جو رقم اضافی طور پر دی جاتی ہے وہ گڈول کے عوض ہوتی ہے۔

گڈول کی تعریف ان الفاظ میں کی جاتی ہے:۔

"Difference between the amount that a company pays for another company and the market value of the other company's assets". ("Inernational Business Terms" by Tim Hindle Pg.106)

یعنی ''Goodwill دراصل اس درمیانی فرق کا نام ہے جو بوقتِ فروخت کمپنی کے اثاثوں کی مارکیٹ ویلیو اور فریقین کے درمیان طے شدہ قیمت میں ہوتا ہے''

دار الافتاء

(جاری ہے۔۔۔)

اس کے بارے میں تفصیل یہ ہے کہ:-

Goodwill کا اندراج صرف اس کمپنی کی Balance Sheet میں ہوتا ہے جو کم از کم ایک مرتبہ فروخت ہو چکی ہو، ایسی صورت میں کمپنی کے خریدار نے گڈول کے طور پر جو پیسے دیئے ہوتے ہیں وہ ان کو گڈول کے خانے میں درج کر کے اپنا اثاثہ ظاہر کرتا ہے۔

لہٰذا اکثر کمپنیوں کی بیلنس شیٹ میں تو یہ مسئلہ زیر بحث ہی نہیں آتا البتہ جن کمپنیوں کی Balance Sheet میں گڈول کا ذکر ہو اس کے بارے میں یہ سمجھنا چاہیے کہ محض گڈول شریعت کی نظر میں کوئی اثاثہ نہیں اگرچہ بعض حالات (مثلاً تقسیم میراث) میں اثاثوں کے تابع ہو کر گڈول کا لحاظ بھی کر لیا جاتا ہے تاہم زکاۃ میں اس کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا لہٰذا زکاۃ کا حساب کرتے وقت Goodwill کو Non-Countable Assets (ناقابلِ شمار اثاثے) میں شمار کیا جائے گا۔

خلاصہ یہ کہ Intangible Assets (نظر نہ آنے والے اثاثے) چاہے کمپیوٹر سوفٹ ویئرز ہوں یا گڈول، زکاۃ کے حساب میں ان کی وجہ سے کوئی فرق نہیں پڑتا، بیلنس شیٹ کے تجزیے میں ان کو یا تو Non-Zakatable Assets (ناقابلِ زکاۃ اثاثے) میں شمار کیا جائے گا یا پھر Non-Countable Assets میں، ہم نے انہیں Non-Zakatable Assets کے تحت درج کیا ہے۔

۲

تمویلی اجارے کے تحت حاصل شدہ اثاثے چونکہ Lessee (مستاجر) کی ملکیت میں نہیں ہوتے لہٰذا ان کو مستاجر کے ملکیتی اثاثوں میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

۳

Trade and other payables کے بارے میں تفصیل یہ ہے کہ یہ مد کمپنی کی متعدد مختلف اقسام کی مالی ذمہ داریوں کا مجموعہ ہوتی ہے، جن میں سے کچھ ذمہ داریاں قابلِ منہا اور کچھ ناقابلِ منہا ہوتی ہیں، اس لئے ان کا اصل حکم تو یہ ہے کہ اس کی ذیلی تفصیلات معلوم کر کے جو ذمہ داریاں قابلِ منہا ہوں انہیں منہا کیا جائے اور جو ذمہ داریاں ناقابلِ منہا ہوں انہیں منہا نہ کیا جائے، البتہ اگر شیئر ہولڈر کو ان تفصیلات کا علم نہ ہو سکے تو ایسی صورت میں اس کے 50% کو قابلِ منہا شمار کیا جا سکتا ہے (ماخذہ: تبویب ۳۸/۱۱۶۳)

۴

مرابحہ کے بارے میں کچھ تفصیل یہ ہے کہ اگر مرابحہ غیر اسلامی طریقے سے کیا گیا ہے تو یہ عقد شرعاً درست نہ ہونے کی وجہ سے اس کو تمویلی قرضہ (Financial Loan) شمار کیا جائے گا اور تمویلی قرضوں کا حکم یہ ہے کہ اگر ان سے قابلِ زکاۃ اثاثے خریدے گئے ہوں تو وہ مستثنیٰ ہوں گے لیکن اگر ان سے ناقابلِ زکاۃ اثاثے خریدے گئے ہوں تو وہ مستثنیٰ نہیں ہوں گے۔

البتہ اگر مرابحہ واقعۃً اسلامی طریقے سے کیا گیا ہے تو اس میں عموماً قابلِ زکاۃ مال ہی خریدا جاتا ہے لہٰذا اس کے دیون منہا کیے جائیں گے، تاہم اگر کبھی مرابحہ کے ذریعے ناقابلِ زکاۃ اشیاء کی خریداری کی جائے تو اس صورت میں ان دیون کو "ناقابلِ منہا ذمہ داری" میں داخل کرنا چاہیے۔ (ماخذہ: تبویب ۳۸/۱۱۶۳)

(جاری ہے---)

۵

جس ٹیکس کا تعلق آئندہ زمانے سے نہ ہو بلکہ وہ واجب الاداء ہو چکا ہو مثلاً Sales tax payable تو ایسا ٹیکس بھی شرعاً ''دین'' شمار ہو گا اور زکاۃ کا حساب کرتے ہوئے اسے منہا کیا جائے گا (دیکھئے: بدائع ۳۸۵/۲، ھندیۃ ۱۷۳/۱، فقہ الزکاۃ ۱۱۱۶/۲ و ۱۱۰۱، المحیط البرھانی ۲۹۴/۲، فتاویٰ الازھر ۱۷۵/۱، آپکے مسائل اور ان کا حل ۳۷۵/۳) اس لئے ہم نے اسے قابلِ منہا ذمہ داریوں میں شمار کیا ہے

۶

Provision for Income tax کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ختم ہونے والے مالی سال میں حاصل شدہ آمدنی پر جو ٹیکس ادا کرنا ہے چونکہ ابھی تک وہ ادا نہیں کیا گیا بلکہ کچھ وقت کے بعد ٹیکس جمع کرانے کی تاریخوں میں ادا کرنا ہو گا، اس لئے اس قانونی ذمہ داری کو بیلنس شیٹ میں Provision for Income tax کے عنوان کے تحت درج کیا جاتا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ رقم اندازاً وہ ہے جو ابھی ٹیکس کی مد میں جمع کرائی جائے گی تاہم اس میں کچھ معمولی کمی بیشی کا امکان ہوتا ہے کیونکہ بالکل درست اعداد و شمار تو اسی وقت سامنے آتے ہیں جب ٹیکس جمع کرادیا جاتا ہے۔

اس بناء پر اس Liability کو بھی زکاۃ کے حساب میں ''قابلِ منہا'' ہونا چاہئے البتہ اگر احتیاطاً کچھ حصہ مثلاً 10% کم منہا کرلیں تو زیادہ بہتر ہے۔

۷

عصرِ حاضر میں معتبر علماء کرام کی رائے یہ ہے کہ ایسے تمویلی قرضے جن سے ناقابلِ زکاۃ اثاثے خریدے گئے ہوں ان کو زکاۃ کا حساب کرتے ہوئے منہا نہیں کیا جائے گا اس لئے ان مدات کو (چاہے وہ مختصر مدتی ہوں یا طویل مدتی) یہاں ''ناقابلِ منہا ذمہ داری'' شمار کیا گیا ہے، البتہ اگر کسی قرضے سے ''قابلِ زکاۃ مال'' خریدا گیا ہو تو اس کو منہا کیا جائیگا تاکہ دومرتبہ زکاۃ دینا لازم نہ آئے۔

۸

سود اور مارک اپ کا لینا، دینا شرعاً حرام ہے اور یہ شرعاً کوئی ذمہ داری نہیں بنتی لہٰذا اس کو ''ناقابل شمار ذمہ داری'' میں داخل کیا گیا ہے

۹

Deferred taxation (مؤخر کیا گیا ٹیکس):۔

یہ مد عموماً ٹیکس اور اکاؤنٹنگ کے قوانین میں اختلاف کی وجہ سے لکھی جاتی ہے، دراصل ہوتا یہ ہے کہ بعض چیزوں کے اخراجات کو منافع میں سے منہا کرنے کی اجازت ٹیکس کے قوانین ایک ساتھ پہلے ہی سال میں دیدیتے ہیں اور آئندہ سالوں میں ان کا اعتبار نہیں کرتے اور مکمل ٹیکس وصول کرتے ہیں جبکہ اکاؤنٹنگ کے اصول اس خرچے کو ایک ساتھ منہا کرنے کی اجازت نہیں دیتے بلکہ تھوڑا تھوڑا کرکے کئی سالوں میں منہا کرتے ہیں۔

(جاری ہے۔۔۔)

اب ہوتا یہ ہے کہ چونکہ ٹیکس قوانین کے لحاظ سے پہلے سال مکمل خرچہ منہا کرنے کی وجہ سے منافع کم ہوا ہے لہٰذا ٹیکس بھی کم لگے گا جبکہ اکاؤنٹنگ کی رُو سے چونکہ کئی سالوں میں خرچہ برابر تقسیم کیا گیا ہے لہٰذا سب سالوں میں ٹیکس برابر آنا چاہئے تو اب یہ جو ٹیکس اور اکاؤنٹنگ کے حساب کا درمیانی فرق ہے اسے Deferred tax کے عنوان سے درج کیا جاتا ہے یعنی وہ ٹیکس جو اکاؤنٹنگ کی رُو سے تو ٹیکس بنتا تھا لیکن ابھی تک ٹیکس والوں نے لیا نہیں اگلے سال لیں گے۔

چونکہ ٹیکس کا یہ حصہ حکومتی قوانین کے مطابق ابھی واجب الاداء نہیں ہوا اس لئے شرعاً اس کو ''دین'' شمار نہیں کریں گے اور یہ ناقابلِ منہا ذمہ داری میں داخل ہوگا۔

۱۰

چونکہ اجارے میں شرعاً آئندہ زمانے کا کرایہ ''دین'' نہیں بنتا بلکہ صرف گذرے ہوئے عرصے کا کرایہ واجب الاداء ہوتا ہے، لہٰذا اس جاری سال یا آئندہ سالوں کی مالی ذمہ داریوں کو شرعاً شمار ہی نہیں کیا جائے گا، البتہ زکاۃ کا حساب لگاتے وقت تک گذرے ہوئے عرصے کی ذمہ داریوں کو منہا کیا جاسکتا ہے لیکن چونکہ Balance Sheet میں اس کے معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہوتا لہٰذا ہم نے اس کو ''ناقابلِ شمار ذمہ داری'' میں ہی داخل کیا ہے تاہم اگر اس کے معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ ہو تو گذرے ہوئے عرصے کا واجب الاداء کرایہ منہا کردیا جائے گا

۱۱

ملازمین کی ریٹائرمنٹ یا کسی اور موقع پر بونس وغیرہ کی شکل میں جو منافع ان کو دیئے جاتے ہیں وہ کمپنی کی طرف سے تبرع کی حیثیت رکھتے ہیں اور شرعاً یہ دَین نہیں ہوتے لہٰذا جب تک یہ ادا نہ کردیئے جائیں اس وقت تک شرعاً ان کو ذمہ داری میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

ZAKAT CALCULATION FOR COMPANY SHARES

Total Shares:	**75,000,000**
Zakatable Assets:	
Long term loans and advances	106,462,000
Long term security deposits	5,036,000
Stock in trade	2,412,108,000
Trade debts	299,530,000
Current portion of long term loans and advances	25,521,000
Cash and bank balance	306,502,000
Advances, deposits, prepayments and other receivables	1,625,807,000
Total:	**4,780,966,000**
Non-Zakatable Assets:	
Property, plant and equipment	8,772,685,000
Capital work-in-progress	1,341,429,000
Stores and spares	750,228,000
Intangible Assets	60,404,000
Total:	**10,924,746,000**
Non-Countable Asset:	
Assets subject to finance lease	285,367,000
Total:	**285,367,000**
Deductible liabilities:	
Trade and other payables (@ 50%)	1,579,359,500
Customer security deposits	130,424,000
Total:	**1,709,783,500**
Non-Deductible liabilities:	
Long term finance	5,079,750,000
Short term borrowing	300,000,000
Running finance under mark up arrangements	1,543,522,000
Deferred taxation	1,089,280,000
Total:	**8,012,552,000**
Non-Countable liabilities:	
Current portion of liabilities against assets subject to finance lease	51,441,000
Interest & Mark-up Accrued	65,814,000
Retirement and Other Benefits	245,360,000
Liabilities against assets subject to finance lease	175,928,000
Total:	**538,543,000**

Zakatable Assets:	**4,780,966,000**
Deductible Liabilities:	**1,709,783,500**
Net Zakatable Assets:	**3,071,182,500**
Total Shares:	**75,000,000**
Net Zakatable per Share:	**40.949**
Zakat Amount per Share:	**1.024**